سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2022

منگل،20۔دسمبر2022

(یوم الثلاثہ،25۔جمادی الاوّل1444 ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد42 : شمارہ 9

527

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 20-دسمبر 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آور نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

i- (مسودات قانون)

1. The Akhtar Saeed University Bill 2022.

MRS SABRINA JAVAID: MS FARHAT FAROOQ: MS FIRDOUS RAHNA:	to move that leave be granted to introduce the Akhtar Saeed University Bill 2022.
MRS SABRINA JAVAID: MS FARHAT FAROOQ: MS FIRDOUS RAHNA:	to introduce the Akhtar Saeed University Bill 2022.

2. The Lahore University of Biological and Allied sciences bill 2022.

MS SHAWANA BASHIR: MS NEELUM HAYAT MALIK:	to move that leave be granted to introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022.
MS SHAWANA BASHIR: MS NEELUM HAYAT MALIK:	to introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022.

528

3. The Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

CH ZAHIR UD DIN: MS SANIA KAMRAAN: MS SABRINA JAVED: MS FARAH AGHA: MS SHAHIDA AHMED: MS SHAMIM AFTAB:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.
CH ZAHIR UD DIN: MS SANIA KAMRAAN: MS SABRINA JAVED: MS FARAH AGHA: MS SHAHIDA AHMED: MS SHAMIM AFTAB:	to introduce the Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

4. The Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022..

MS NEELUM HAYAT MALIK:	to move that leave be granted to introduce the Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022.
MS NEELUM HAYAT MALIK:	to introduce the Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022.

5. The Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

MR SHAHBAZ AHMAD:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.
MR SHAHBAZ AHMAD:	to introduce the Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

6. The Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022.

MS KHADIJA UMER: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:	to move that leave be granted to introduce the Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022.
MS KHADIJA UMER: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:	to introduce the Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022

529

ii۔ قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1۔ **جناب عرفان اللہ خان نیازی:** صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان سمجھتا ہے کہ لاہور اور دیگر بڑے شہروں میں قانونی و غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی وجہ سے زرعی زمین / گرین ایریاز میں کمی برق رفتاری سے ہو رہی ہے۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ زرعی زمین / گرین ایریاز پر ہاؤسنگ سکیمیں بنوانے میں افسران و اہلکاران براہ راست یا بالواسطہ معاون بنے ہیں۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ ہاؤسنگ سکیمیں بننے سے زرعی زمین اور زرعی اجناس میں واضح کمی واقع ہوئی ہے جو مہنگائی کا سبب ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ پرانے شہروں میں ہاؤسنگ سکیمیں بنانے کی بجائے نئے شہر آباد کرنے کی منصوبہ بندی کی جانی چاہئے اور شہروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے کثیر المنزلہ عمارتوں کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا جانا چاہئے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ شہروں میں زرعی زمین / گرین ایریاز پر قانونی وغیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کو بنانے پر فی الفور پابندی عائد کی جائے، گزشتہ 15 سال کے دوران زرعی اراضی / گرین ایریاز پر ہاؤسنگ سکیموں کی اجازت دینے والوں کی نشاندہی کی جائے اور شہروں میں کثیر المنزلہ رہائشی عمارتوں کی اہمیت اور ضرورت سے عوام کو آگاہ کیا جائے۔

2۔ **ملک خالد محمود بابر:** یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ضلع بہاولپور جو کہ پانچ تحصیلوں پر مشتمل ہے جس کا حدود اربعہ دو سو میل چاروں اطراف بنتا ہے جس کی آمدن صوبہ کے تمام اضلاع سے زیادہ ہے اس کی آمدن زیادہ تر احمد پور شرقیہ اور اوچ شریف سے ہوتی ہے۔ تحصیل احمد پور شرقیہ اس کی سب سے بڑی تحصیل ہے جس کی آبادی 21 لاکھ ہے جو کہ مظفر گڑھ، ملتان، رحیم یار خان اور سندھ کے علاقہ تک جاتی ہے یہاں سے ضلعی ہیڈ کوارٹر 90/80 کلومیٹر کی دوری پر ہے۔ یہاں کی سینکڑوں عوام ہر روز ضلعی ہیڈ کوارٹر اپنے مسائل کے حل کے لئے بسوں، ویگنوں اور دیگر ذرائع آمد و رفت سے جاتے ہیں۔ جس سے کافی مشکلات در پیش آتی ہیں۔ لہٰذا حکومت پنجاب تحصیل احمد پور شرقیہ کو دیگر نئے زیر غور بنائے جانے والے اضلاع جن کی آبادی احمد پور شرقیہ سے بہت کم ہے کے ساتھ ساتھ اس کو بھی فوری ضلع کا درجہ اور مبارک پور کو تحصیل کا درجہ دے اور یہاں پر یکم جولائی 2023 سے ضلعی ہیڈ کوارٹر کے دفاتر قائم کر کے الگ سے کام شروع کیا جائے۔

3۔ **ملک واصف مظہر:** ملک مظہر عباس راں مرحوم سابق رکن پنجاب اسمبلی کی اپنے حلقہ کیلئے بے شمار خدمات ہیں، انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے انتھک محنت کی۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ قادر پور راں کے مقام پر زیر تعمیر ٹراما سنٹر کا نام انکی خدمات کے اعتراف میں مظہر عباس ٹراما سنٹر رکھ دیا جائے۔

4۔ **سید حسن مرتضیٰ:**
سید عثمان محمود: صوبہ بھر میں چند سال پہلے جملہ پرائیویٹ اسکولز میں دو بہن بھائی ایک ہی سکول میں پڑھنے کی صورت میں ایک بچے کی مکمل اور دوسرے بچے کی آدھی فیس لی جاتی تھی۔ تین بہن بھائی ایک سکول میں پڑھنے پر تیسرے بچے کی مکمل فیس کی رعایت دی جاتی تھی۔ حال ہی میں اکثریت بڑے پرائیویٹ سکولوں نے اس رعایت پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ پرائیویٹ سکولز میں فیس رعایت پر فی الفور عملدرآمد کروایا جائے۔

530

5۔ محترمہ ثانیہ کامران: پنجاب میں نوول نکوٹین مصنوعات پر کنٹرول / پابندی دیگر صوبوں کی طرح، پنجاب میں بھی ای سگریٹ، ویپس اور دھوئیں کے بغیر نکوٹین کے نوول مصنوعات کی روک تھام کے لئے ابھی تک کوئی قانون سازی نہیں کی جا سکی۔ یہ مصنوعات پورے پاکستان میں وسیع پیمانے پر سوشل میڈیا اور یوٹیوب مارکیٹنگ کے ساتھ مقامی اسٹورز پر آن لائن ڈیلیوری اور ذاتی خریداری کے ذریعے آسانی سے دستیاب ہیں اور نوجوانوں کو اس جانب راغب کیا جا رہا ہے۔ یہ مصنوعات کی نسبتاً نئی قسم ہے اور تمباکو پر کنٹرول کے قوانین پہلے اپنائے گئے تھے اور یہ قوانین ان مصنوعات کی روک تھام کے لئے موثر نہیں ہیں۔ اس قرارداد کے ذریعے ایوان سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ نوول مصنوعات کی روک تھام کے لئے قانون سازی کی جائے اور یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان مصنوعات کے اشتہارات، پروموشن اور سپانسر شپ پر پابندی لگائی جائے۔ عوامی مقامات پر اور کسی بھی دیگر تمباکو سے پاک علاقوں میں نوول مصنوعات کے استعمال پر بھی پابندی عائد کی جائے۔ ان مصنوعات کی فروخت پر سیگریٹ کی طرح سے ٹیکس لاگو کئے جائیں۔ سکول، کالجز اور یونیورسٹیز کے آس پاس کے علاقوں میں ان کی فروخت پر پابندی عائد کی جائے۔

iii۔ عام بحث

1۔ سیاسی صورتحال

2۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی

531

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

منگل ،20۔ دسمبر 2022

(یوم الثلاثہ،25۔جمادی الاوّل1444 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں شام 6 بج کر 22 منٹ پر
جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ
رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ
بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝۱۶ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝۱۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۱۸

سورۃ الملک (آیات نمبر15 تا18)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست بنایا تو اسکے رستوں میں چلو پھر و اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تمکو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے(15) کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تمکو زمین میں دھنسا دے اور تبھی وہ تھر تھرانے لگے(16) کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لوگے کہ میر اڈرانا کیسا رہا(17) اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا(18)

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لوگ تو گرا کے خوش ہوئے
مصطفے ﷺ اٹھا کے خوش ہوئے
ابوبکرؓ نبی ﷺ کے دین پر
سارا گھر لٹا کے خوش ہوئے
پیارے مصطفے ﷺ حسینؓ کو
کاندھوں پر بیٹھا کے خوش ہوئے
بے سہارا اور یتیم کو
وہ گلے لگا کے خوش ہوئے

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب محمد بشارت راجہ پہلے ایک رپورٹ پیش کرنا چاہتے ہیں تو میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون نمبر29،28اور30بابت سال2022کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ، میں The Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022 (Bill No. 28 of 2022), The Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022, (Bill No. 29 of 2022) and The University of Health Sciences, Lahore (Amendment) Bill 2022, (Bill No. 30 of 2022) کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی reports ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، reports پیش ہوئیں۔

سوالات

(محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: اب ہم وقفہ سوالات پر آتے ہیں اور آج کا ڈیپارٹمنٹ ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا ہے۔ منسٹر صاحب موجود ہیں تو پہلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

کورم کی نشاندہی

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے اس لئے روایت ہے کہ اس دن کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں کیا جا سکتا۔ گزارش یہ ہے کہ جتنا بھی ایجنڈا آتا ہے questions and answers کا ایجنڈا تو یہ اپوزیشن کی طرف سے آتا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، کورم پوائنٹ آؤٹ ہوا ہے تو گنتی کون کرے گا؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہم نے گنتی کر رکھی ہے اور اس وقت ہاؤس میں 83 ممبران موجود ہیں۔

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ جس وقت انہوں نے کورم پوائنٹ آؤٹ کیا تو اس وقت ہاؤس میں تمام ممبران موجود تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کورم پوائنٹ آؤٹ کر کے یہاں سے بھاگ جانا اخلاقی طور پر انتہائی نامناسب بات ہے اور ویسے بھی آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے اس لئے کورم کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی گئی ہے اور کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں اس سے پہلے بھی اسی معزز ایوان میں یہ پوائنٹ آؤٹ کر چکا ہوں کہ آپ باہر سے حاضری رجسٹر منگوائیں اور دیکھیں تو ان سب کی حاضریاں لگی ہوئی ہیں۔ یہ ڈیلی الاؤنس وصول کریں گے لیکن ہاؤس کا حصہ نہیں بنیں گے۔ آپ حاضری رجسٹر منگوا لیں اور آج کے لئے ان کی ساری حاضریوں کو ختم کیا جائے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! گھنٹیاں بجائی جائیں کیونکہ کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! باہر گھنٹیاں بج رہی ہیں۔

(اذانِ عشاء)

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے اور questions and answers کا ایجنڈا اپوزیشن کی طرف سے ہی ہوتا ہے جن کا ٹریژری بنچز نے جواب دینا ہوتا ہے۔ ایک ایک سال سے پُرانے سوالات بھی ہیں، نئے سوالات بھی ہیں اور دیگر معاملات ہیں۔ محکمہ کے افسر دفاتر کے کام چھوڑ کر 12 بجے سے آکر یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آج چونکہ ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے سوالات تھے تو میرا خیال ہے کہ یہ ایک بڑا محکمہ ہے، ان کے تمام آفیسرز دن 12 بجے سے یہاں آکر بیٹھے ہوئے ہیں جنہوں نے دفتر میں بھی آج کوئی کام نہیں کیا جبکہ اپوزیشن بار بار پرائیویٹ ممبرڈے پر کورم پوائنٹ آؤٹ کرتی ہے تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ اس طرح تو سوالات کے جواب دینے سے میری جان چھوٹ جائے گی بسم اللہ۔ مجھے کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ان کی دلچسپی دیکھ لیں اور ان کے معاملات دیکھ لیں کہ یہ کسی طرح بھی نہیں چاہتے کہ عوام کا بھلا ہو جائے اور انہیں صرف اپنی پڑی ہوئی ہے اور پرائیویٹ ممبرڈے کے موقع پر بھی ان کے حالات دیکھ لیں۔ انہیں کس چیز کی فکر ہے، بتائیں؟ میں آپ سے پھر یہ کہوں گا کہ ان سوالات اور جوابات کو کہیں آگے جا کر سال بعد آپ رکھ لیں کیونکہ میں اس وقت ان کا جواب دینے سے قاصر ہوں۔ یہ پانچویں دفعہ اس طرح کا تماشا لگا کر بیٹھ گئے ہیں اور آفیسر گیلری میں 12 بجے سے افسران یہاں آکر بیٹھے ہوئے ہیں۔ آج کا ایجنڈا اپوزیشن کا ہے اس لئے یہ کورم پورا کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ اجلاس گورنمنٹ نے بلایا ہے اور انہوں نے requisition پر بلایا ہے۔ یہ مہنگائی پر اجلاس گورنمنٹ نے بلایا ہے لہٰذا کورم پورا کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔

سینئر وزیر/ وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! کیا آج کا ایجنڈا ہمارا ہے؟ آج کا ایجنڈا تو اپوزیشن کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے یہاں صرف 84 ممبران ہیں۔

سینئر وزیر/ وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! یہ عوام کے ساتھ کبھی بھی، کسی طرح بھی اور کسی لحاظ سے بھی مخلص نہیں رہے۔ انہوں نے جو کچھ کرنا ہے وہ اپنے گھروں کے لئے، اپنی اولادوں کے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کرنا ہے۔ اگر اِن کے پیٹ میں عوام کا درد ہوتا تو یہ آج اپنے کیسز ختم نہ کروا رہے ہوتے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ایک اُس غریب آدمی کا کیس بھی ختم کرواتے جس کے اوپر جھوٹا پرچہ ہے۔ اِن کے اوپر سچے پرچے تھے، اِن پر فردِ جرم لگنی تھی اور انہوں نے بیرونی سازش کے ذریعے ایک elected government کو topple کیا انہیں پھر بھی سکون نہیں آرہا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پورے پاکستان کا ستیاناس کرکے، عوام کا خانہ خراب کرکے اِن کے پیٹ میں آج پتا نہیں کس قسم کی خوشیاں پھُوٹ رہی ہیں۔ مجھے تو کوئی حرج نہیں ہے، میں نے سوال چھوڑ دیئے ہیں بے شک آپ اجلاس ختم کر دیں لیکن کہنے کا مقصد یہ ہے کہ کیا اِن کی طرف سے کبھی کوئی positive چیز آئی ہے؟ سوائے اِس کے کہ نواز شریف کے کیسز کب ختم ہوں گے، اُس کی سزا کب ختم ہوگی، مریم کب پاکستان آئے گی، پاکستان سے کب باہر جائے گی، فلاں کب آئے گا اور سلمان شہباز کب واپس آئے گا؟ جتنے اشتہاری ہیں وہ سارے کے سارے پاکستان میں واپس آگئے ہیں۔ اِن کے پچھلے 8 ماہ کے دوران ساڑھے 7 لاکھ لائق، فائق اور قابل لوگ پاکستان سے باہر چلے گئے ہیں۔ وہ ان کی نااہلی کی وجہ سے گئے ہیں، یہاں کوئی رہنا پسند نہیں کر رہا کیونکہ جب یہ چوروں کا ملک ہو جائے گا تو شریف آدمی یہاں پر رہ کر کیا کرے گا؟ چور یہاں پر رہیں گے، ڈاکو یہاں پر رہیں گے اور money launderer یہاں پر رہیں گے۔ یہاں آفیسر گیلری میں

افسران بیٹھے ہیں جو اپنے کام چھوڑ کر آئے ہوئے ہیں، وہاں عوام کا حرج ہو گیا اور یہاں جو عوام کی شنوائی ہونی تھی اُس کا حرج ہو گیا۔ انہیں صرف ایک ہی تکلیف ہو رہی ہے کہ کورم پورا نہیں ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! مجھے بھی بات کرنے کی اجازت دیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ بات کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں Rule- 5 (1) پڑھتا ہوں۔

If at any time during a sitting of the Assembly, the attention of the Speaker is drawn to the fact that members less than one-fourth of the total membership of the Assembly are present, he shall suspend the sitting and shall order the bells to be rung for five minutes and if after the said period there is still no quorum, he shall adjourn the Assembly for fifteen to thirty minutes.

آپ گن لیں یہاں صرف 84 ممبران ہیں اگر پھر بھی آپ نے اجلاس چلانا ہے تو چلا لیں۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! اسی لئے گھنٹیاں بج رہی ہیں۔

جناب عمر فاروق: جناب سپیکر! اِن کے جو ممبران اجلاس میں نہیں آئے اُن کے پیسے کاٹ لئے جائیں۔

جناب علی اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب!

جناب علی اختر: جناب سپیکر! جب انہوں نے کورم کی نشاندہی کی تو اُس وقت اِن کے 20 ممبران ہاؤس میں موجود تھے اور مزے والی بات یہ ہے کہ جس نے کورم point out کیا تھا وہ بھی بھاگ گیا ہے۔ اُس وقت وہ یہاں بیٹھا تھا اور اب بھاگ گیا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: کورم کی نشاندہی میں نے کی تھی۔

جناب علی اختر: نہیں، کورم کی نشاندہی سردار صاحب نے کی تھی۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ملک ظہیر عباس صاحب!

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! شکریہ۔ ہاؤس کے باہر حاضری کا رجسٹر موجود ہے میری گزارش ہے کہ وہ رجسٹر یہاں منگوالیں جن ممبران کے دستخط اس رجسٹر پر ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ممبران ہاؤس میں آئے ہیں، انہوں نے پیسے لینے ہیں اور وہ اپنے privileges enjoy کر رہے ہیں۔ اُس رجسٹر کے against حاضریوں کو count کیا جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ legislation میں جتنا serious ہیں وہ سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے پچھلے تین ماہ سے اسمبلی کو مذاق بنایا ہوا ہے، انہوں نے ایک دن بھی ہاؤس کو چلنے نہیں دیا اور انہوں نے پورے پنجاب کی عوام کو بے وقوف بنایا ہوا ہے۔ یہ پچھلا دور نہیں ہے، یہ 1970 یا 1980 کی دہائی نہیں ہے، یہ 2022 کی دہائی ہے اور یہ وہ صدی ہے کہ ہر بندہ آپ کو observe کر رہا ہے کہ آپ کر کیا رہے ہیں، آپ کو تو پتا ہی نہیں کہ legislation ہوتی کیا ہے، یہ ہاؤس کس مقصد کے لئے ہے اور آپ تنخواہیں کیوں لیتے ہیں؟ اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ selection دوبارہ ہو تا کہ آپ جیسے نااہل لوگ اسمبلی سے باہر ہوں جو قوم کے ساتھ مذاق کرتے ہیں۔ اسی لئے ہم PTI والے کہتے ہیں کہ الیکشن دوبارہ ہو، دوبارہ mandate آئے اور آپ جیسے لوگوں کو قوم نااہل کر کے باہر رکھے جو اسمبلیوں میں آکر لوگوں کے ساتھ دھوکا کرتے ہیں اور یہاں legislation کا بہانہ کر کے کورم کی نشاندہی کرتے ہیں جبکہ آپ کی حاضریاں باہر رجسٹر پر لگی ہوئی ہیں۔ یہ سوشل میڈیا کا دور ہے لوگ آپ کو دیکھ رہے ہیں، آپ قوم کے بارے میں سوچیں، آپ اپنے پیٹ سے باہر نکلیں اور یہ آپ کا کیا طریق کار ہے؟ (شور و غل)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزبِ اختلاف اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے اور "گھڑی چور" کے نعرے لگانا شروع کر دیئے)

جناب سپیکر: پلیز، خاموشی اختیار کریں۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! یہ اِن کا حال دیکھیں۔

جناب سپیکر: دو معزز ممبران جو لابی میں بیٹھے ہیں وہ ہاؤس میں تشریف لے آئیں تا کہ ہم گنتی کر سکیں۔ دونوں اطراف سے ممبران ہاؤس میں تشریف لے آئیں تا کہ گنتی کا عمل شروع ہو۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اس فورم پر پہلے کورم پورا ہو گا پھر کارروائی چلے گی۔

جناب سپیکر: ابھی بزنس نہیں ہو رہا ہے ویسے ہی بات ہو رہی ہے۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ فرمائیں!

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! مجھے آج اپنے اِس سوال کا جواب اس فورم پر چاہئے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: پہلے کورم پورا کرو۔

محترمہ سبرینہ جاوید: مجھے کورم کا نہیں پتا۔ حاضری کا رجسٹر منگوائیں اور حاضری چیک کریں۔ مجھے آج اپنے سوال کا جواب چاہئے، یہ اپوزیشن والوں کی ہمیشہ سے بد نیتی رہی ہے۔

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا 15 منٹ کے لئے وقفہ کیا جاتا ہے۔

(15 منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 7 بج کر 08 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔ تمام معزز ممبران اپنی سیٹو ں پر تشریف رکھیں۔ جناب محمد فیصل خان نیازی تشریف رکھیں، جناب عنصر مجید خان نیازی آپ بھی تشریف رکھیں، میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا آپ بھی تشریف رکھیں۔

محترمہ سبین گل خان: جناب سپیکر! ہاؤس میں موبائل استعمال کرنا منع ہے ایک معزز ممبر ایوان میں video بنا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، video نہیں بنا سکتے اور آج چونکہ کورم کا issue بن گیا ہے اور کورم پورا نہ ہے لہٰذا آج کے اجلاس اور ایجنڈے پر جو بھی کارروائی ہے اس کو Friday تک pending کیا جاتا ہے۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! اگر آپ میرے آج کے سوالات کو pending کریں گے تو یہ میرے ساتھ زیادتی ہو گی کیونکہ میں آج تمام سوالات کے

جوابات کی تیاری کر کے آیا ہوں لہٰذا یہ میرے آج کے سوالات please dispose of کر دیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیں۔

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(تمام سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور: نیاپل مغلپورہ سے ہربنس پورہ سروس روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***6546: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور نیاپل مغلپورہ سے ہربنس پورہ تک سروس روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تاج پورہ اور تاج باغ دونوں U ٹرن کا استعمال کرنے کے بعد بٹ چوک، مسلم آباد اور تاج باغ جانے والے مکینوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے اس سروس روڈ پر جگہ جگہ کھڈے پڑے ہوئے ہیں ان کھڈوں کی وجہ سے آئے روز حادثات ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت اس سروس روڈ کو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور نیاپل مغلپورہ سے ہربنس پورہ سروس روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) یہ درست ہے اس سروس روڈ پر کھڈے پڑے ہوئے تھے حادثات کی روک تھام کے لئے نئی سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔

(ج) سروس روڈ کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے مطلوبہ کام 30 اکتوبر 2022 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

فیصل آباد: واسا میں ہائر افسران کی خالی اسامیوں اور ان پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***6561: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) واسا فیصل آباد میں M.D، Dy M.D ڈپٹی ڈائریکٹر ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی خالی ہیں تفصیل عہدہ وار بتائیں؟

(ب) واسا فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کتنے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کس کس عہدہ گریڈ پر بھرتی کئے گئے ان کے نام تعلیم اور پتاجات بتائیں؟

(ج) ان کی بھرتی کس قاعدہ اور قانون کے تحت کی گئی ہیں؟

(د) ان کی بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان کی بھرتی کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) واسا فیصل آباد کے اخراجات کی تفصیل مدوار بتائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) واسا فیصل آباد میں M.D کی 1 اسامی، D.M.D کی 3 اسامیاں، ڈائریکٹر کی 13 اسامیاں اور ڈپٹی ڈائریکٹر کی 40 اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی 93 اسامیاں ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی	ٹوٹل ہیلڈ	ویکنٹ فار پوسٹنگ / پرموشن
1۔	ایم ڈی	1	1	0
2۔	ڈی ایم ڈی	3	2	1

3۔	ڈائریکٹر	13	13	0
4۔	ڈپٹی ڈائریکٹر	40	36	04
5۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	96	56	40

(ب) یکم جنوری 2019 سے آج تک واسا فیصل آباد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدہ کی کوئی بھرتی نہیں ہوئی۔

(ج) بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے کوئی قاعدہ اور قانون لاگو نہیں ہوتا۔

(د) بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے میرٹ زیر بحث نہیں آتا۔

(ہ) کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے۔ لہٰذا تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔

(و) تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد: ایف ڈی اے اور واسا میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی اسامیاں و دیگر تفصیلات

***6599: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) F.D.A اور واسا فیصل آباد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں گریڈ وار اور شعبہ وار بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں پر اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کتنے ملازمین بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر یکم اگست 2018 سے آج تک بھرتی کئے گئے ہیں ان کے نام، ولدیت، تعلیم اور پتاجات بتائیں؟

(د) ان کی بھرتی کس کس اتھارٹی کی منظوری سے کی گئی ہے؟

(ہ) کس کس اخبار میں بھرتی کے لئے اشتہار دیا گیا تھا کتنے افراد نے درخواستیں جمع کروائی تھیں ان کے نام اور تعلیم بتائیں؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی بھرتی میں بے قاعدگیاں ہوئی ہیں اہل امیدواروں کو نظر انداز کیا گیا ہے حکومت اس بھرتی کی تحقیقات C,M,I,T اور اینٹی کرپشن سے کروانے کو تیار ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) ایف ڈی اے فیصل آباد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر BS-17 کی 39 اسامیاں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایف ڈی اے فیصل آباد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر BS-17 کی 24 اسامیاں پر اور 15 اسامیاں خالی ہیں۔ جن میں 10 اسامیاں پروموشن اور 05 اسامیاں اوپن میرٹ پر خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایف ڈی اے میں یکم اگست 2018 سے آج تک 19 اسسٹنٹ ڈائریکٹر BS-17 کی بھرتی حکومت کی منظور شدہ کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت کی گئی۔ جن میں سے 07 اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کو گورنمنٹ کے ریگولرائزیشن ایکٹ 2019 کے تحت ریگولر کر دیا گیا ہے۔ تفصیل برائے تتمہ (ب) پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بھرتی کے لئے باقاعدہ منظوری گورنمنٹ آف پنجاب HUD & PHED لاہور نے بذریعہ چٹھی نمبر SO(E-I)8-10/2010(P) مورخہ 28.09.2016، گورنمنٹ آف دی پنجاب HUD&PHED لاہور نے بذریعہ چٹھی نمبری SO(A)4-41/2012(P-III) مورخہ 14.01.2019 کو دی۔ مزید 110 ویں بورڈ آف گورنرز کے اجلاس منعقدہ 05.12.2020 کو بھرتیاں ایک دفعہ بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کروانے کی منظوری دی۔ جس کے بعد بھرتیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت کی گئیں ہیں۔

(ہ) بھرتی کے لئے اشتہار روزنامہ پاکستان مورخہ 01.01.2017 اور روزنامہ خبریں مورخہ 04.01.2017، روزنامہ دنیا، فیصل آباد مورخہ 28.02.2019 اور روزنامہ جنگ لاہور مورخہ 10.02.2019 میں شائع ہوا۔ مزید بھرتیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے

کی گئی ہیں اور محکمہ ہذا کو نیشنل ٹیسٹنگ سروس اور پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے شارٹ لسٹڈ امیدواراں کی تفصیل مہیا کی گئی۔

(و) درست نہیں ہے۔ ایف ڈی اے میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر BS-17 کی بھرتیاں گورنمنٹ کی منظور شدہ کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت میرٹ پر ہوئی ہیں۔ حکومت اس کی تحقیقات کرواسکتی ہے۔

ایل ڈی اے اور واسا لاہور کے ملازمین و دیگر تفصیلات

***6643: چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) LDA اور واسا لاہور میں کل کتنے ملازمین عہدہ، گریڈ وار تعینات ہیں LDA اور واسا کو کتنے کتنے ایریا اور ڈویژن وزون میں تقسیم کیا گیا ہے؟

(ب) ان کے دفاتر کس کس جگہ ہیں ہر دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان کے دفاتر کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ و گریڈ بتائیں؟

(د) ان کے سال 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ہ) ان اداروں میں کتنے ڈی جی، ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل نام عہدہ و گریڈ کی تفصیل دی جائے؟

(و) کس کس ملازم کے خلاف کہاں کہاں انکوائریاں / کارروائیاں چل رہی ہیں کس کس بناء پر چل رہی ہیں؟

(ز) ان ملازمین کے مکمل اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) LDA: میں کل 2042 ملازمین تعینات ہیں۔ LDA کو ہاؤسنگ سکیموں کی بنیاد پر کل چھ زونز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مطلوبہ فہرستیں ساتھ فلیگ (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔ واسا لاہور میں کل 6673 ملازمین و افسران تعینات ہیں۔ جن کی مکمل

تفصیل(F1)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز واسالاہور کو08ٹاونز میں تقسیم کیا گیاہے۔

(ب) LDAکے دفاتر جوہر ٹاؤن ، قائداعظم ٹاؤن اور ایوینیو ون میں قائم ہیں جن میں بالترتیب 1624، 55 اور 34 ملازمین کام کر رہے ہیں اور ان میں کام کرنے والے ملازمین کی فہرست فلیگ(A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور کو انتظامی ساخت کے مطابق26ڈائریکٹوریٹ میں تقسیم کیا گیاہے۔ جن کے امور کو چلانے کے لئے کل57دفاتر قائم ہیں۔ دفاتر کی معلومات بمعہ کام کرنے والے ملازمین کی تعداد(F2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) LDAکے تمام دفاتر کے انچارج اور سربراہ ڈائریکٹر جنرل ہیں۔

واسالاہور تمام دفاتر کی تفصیل(F3) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) LDAکے سال21-2020کے اخراجات کی تفصیل فلیگ(B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور کے دفاتر کے اخراجات کی تفصیل(F4) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) LDAکی مطلوبہ فہرست ساتھ فلیگ(C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور: واسالاہور میں 01ایم ڈی،02ڈی ایم ڈی،26ڈائریکٹر،52ڈپٹی ڈائریکٹر، 173اسسٹنٹ ڈائریکٹر / ایس ڈی او کام کر رہے ہیں۔ ان کی تفصیلات نام وعہدہ گریڈ کے ساتھ(F5) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) LDAکی مطلوبہ فہرست ساتھ فلیگ(D)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور: واسالاہور میں 145افسران اور ملازمین کے خلاف کل46انکوائریاں اور 39شوکاز نوٹس زیر التواہیں۔ تفصیل(F6) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) LDAکی مطلوبہ فہرست ساتھ فلیگ(E)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور:واسالاہور کے ملازمین کے اخراجات کی تفصیل(F7) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: وحدت روڈ مسلم ٹاؤن موڑ تا ملتان چونگی کی توسیع سے متعلقہ تفصیلات

*6693: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت روڈ لاہور (مسلم ٹاؤن موڑ تا ملتان چونگی) پر ٹریفک کے دباؤ کی وجہ سے ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرکزی رابطہ روڈ ہونے کی وجہ سے اس پر ٹریفک کا رواں دواں رہنا ضروری ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کی توسیع کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) وحدت روڈ پر تجاوزات کی وجہ سے ٹریفک کا دباؤ رہتا ہے اور سکول کے اوقات کار کے وقت ٹریفک جام رہتی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ج) وحدت روڈ کے دونوں اطراف دورویہ سڑک ہے جس پر ٹریفک کا دباؤ صرف چوک پر ہوتا ہے۔ ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے لئے بھیکیوال موڑ اور کریم بلاک چوک پر انڈر پاس اور فلائی اوور کا منصوبہ زیر غور ہے۔

پی ایچ اے ٹی ٹی اے کے قیام، مقاصد اور اسکے تحت چلنے والی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*6708: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) PHATA(پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی) کب قائم کی گئی تھی اس کے قیام کے مقاصد کیا کیا ہیں؟

(ب) اس کے تحت کون کون سی سکیمیں چل رہی ہیں؟

(ج) اس کا مالی سال 21-2020 کے بجٹ کی تفصیل بیان کریں؟

(د) اس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں لاہور میں کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) اس کے لاہور میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(و) اس کے گورننگ باڈی کے ممبران کی تعداد کتنی ہے ان کا تعین کون کرتا ہے موجودہ ممبران کے نام، پتا جات بتائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی(PHATA) کا قیام پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ آرڈیننس 2002 کے تحت یکم اپریل 2004 کو ہوا۔اِس کے قیام کے چیدہ چیدہ مقاصد درج ذیل ہیں۔

1:۔کم آمدنی والے افراد کے لئے رہائشی اسکیمیں تیار کرنا۔

2:۔کم آمدنی والے افراد کے لئے گھر کی فراہمی۔

3:۔ٹاؤن پلاننگ کا ایک جامع نظام صوبائی، علاقائی، ضلعی، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر قائم کرنا۔

(ب) جواب تتمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) جواب تتمہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) PHATA میں ٹوٹل 718 ملازمین کام کر رہے ہیں ۔ اِس میں مختلف اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے۔لاہور میں 3 دفاتر موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1:۔PHATA ہیڈ کوارٹر آفس 145-146 ریواز گارڈن لاہور۔اس میں 177 اسامیاں ہیں اور 83 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

2:۔ڈائریکٹر فاٹا ریجن لاہور 6، بینک اسکوائر لاہور۔اِس میں 27 اسامیاں ہیں اور 18 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

3:۔ڈپٹی ڈائریکٹر فاٹا سب ریجن لاہور بینک اسکوائر لاہور۔اِس میں 16 اسامیاں ہیں اور 13 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ملازمین کی لسٹ تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جواب تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(و) جواب تتمہ (د) میں ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

نئی ہاؤسنگ سوسائٹی کی رجسٹریشن کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

***6767: سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) نئی ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹرڈ کرانے کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) نئی ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹرڈ کرنے کے لئے کتنی اراضی کی ملکیت ہونا ضروری ہے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) ایل ڈی اے ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹر نہیں کرتا تاہم ایل ڈی اے نئی ہاؤسنگ سکیم کی منظوری دیتا ہے جس کا طریق کار ایل ڈی اے کے رولز ایل ڈی اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014 ترمیم شدہ 2020 میں موجود ہے۔رولز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایل ڈی اے میں نئی ہاؤسنگ سکیم کی منظوری کے لئے رقبہ کم سے کم 100 کنال ملکیت ہونا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ ایریا کی کوئی حد نہیں جبکہ لینڈ سب ڈویژن 100 کنال سے کم ملکیتی رقبہ پر بھی قانون کے مطابق منظوری کی جاسکتی ہے۔

لاہور:سگیاں روڈپر سیوریج لائن کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*6780: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے سگیاں روڈ لاہوراور شیخوپورہ پر سیوریج لائن ڈالی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سیوریج لائن کو ابھی تک چالو نہیں کیا گیا؟

(ج) ڈسپوزل پمپ کا بل دینا کس ادارے کی ذمہ داری ہے؟

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ/صنعت، تجارت وسرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) جی ہاں!یہ درست ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سگیاں لاہور شیخوپورہ روڈ پر سیوریج لائن ڈالی تھی۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سیوریج لائن ڈالنے کا کام مکمل کر کے حکومتی پالیسی کے مطابق اسے چالو حالت میں دیکھ بھال کی غرض سے ضلع کونسل شیخوپورہ کے حوالے کر دیا تھا جس کے کاغذات ایوان کی میز پر رکھ دیے گئے ہیں۔

(ج) لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2020 کے تحت اب یہ علاقہ میونسپل کارپوریشن فیروزوالہ کی حدود میں آچکاہے۔لہٰذا اسکیم کو چلانے اور دیکھ بھال کرنے کی ذمہ داری میونسپل کارپوریشن فیروزوالہ کی ہے۔

لاہور:یوسی 1 نین سکھ میں سیوریج لائن بچھانے اور پانی کے بلوں سے متعلقہ تفصیلات

*6782: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نین سکھ (UC-1) لاہور میں واسا سیوریج لائن ڈال رہی ہے؟

(ب) کیا واسا وہاں سے پانی کا بل لے رہا ہے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف)　نین سکھ (UC-1) واسا لاہور کے زیر انتظام علاقہ نہیں ہے۔ یہاں پر موجود سیوریج سسٹم پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے لگایا تھا۔ لیکن سیوریج کا کوئی مناسب ڈسپوزل سٹیشن اور ٹرنک سیوریج نہ ہونے کے باعث علاقہ سیوریج مسائل کا شکار رہتا ہے۔ اسی مسئلے کے حل کے لئے واسا لاہور نے اس علاقے میں حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ٹرنک سیوریج بچھانے کا ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو زیر تکمیل ہے اور جون 2023 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب)　جی، نہیں نین سکھ واسا لاہور کے زیر انتظام نہیں۔ یہاں واسا کا کوئی ٹیوب ویل اور واٹر سپلائی لائن نہیں اور نہ ہی واسا اس علاقے سے پانی کا بل وصول کر رہا ہے۔

راولپنڈی میں ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن کی تنصیبات پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6827: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)　ضلع راولپنڈی میں کل کتنے ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن قائم ہیں؟

(ب)　پنڈی کی حدود میں ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن کن کن علاقوں میں بنائے گئے ہیں؟

(ج)　پنڈی کی حدود میں ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن بنانے پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی اور اس کا اشتہار کس کس میڈیا اور مقامی و قومی اخبارات میں دیا گیا تفصیل سے بیان کریں؟

(د)　پنڈی میں لگائے گئے ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن سے نکاسی آب کا کہاں تک مسئلہ حل ہوا کیا ابھی بھی مزید ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن بنانے کی ضرورت ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنڈی میں لگائے گئے ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن کی تعمیر میں کروڑوں کے گھپلے اور کرپشن پائی گئی ہے اور محکمہ نے بڑی چالاکی سے اسے دبا دیا ہے اگر ہاں تو محکمہ نے اس میں ملوث افراد کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) واسا راولپنڈی کی حدود میں چار ڈسپوزل سٹیشن واسا کے قیام سے پہلے کے موجود ہیں جنہیں ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ نے بنایا تھا۔ جو اب استعمال کے قابل نہ ہیں اور ان کی وقت کے ساتھ ساتھ اب ضرورت نہ ہے۔

(ب) یہ ڈسپوزل سٹیشن خیابان سرسید اور موتی محل کے علاقے میں بنائے گئے تھے۔

(ج) چونکہ یہ واسا بننے سے پہلے ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ نے 70 کی دہائی میں بنائے تھے اس لئے ان پر اٹھنے والے اخراجات کے بارے میں واسا راولپنڈی کے پاس کوئی معلومات نہ ہیں۔

(د) راولپنڈی شہر ڈھلوان پر واقع ہونے کی وجہ سے نکاسی آب کے بہت کم مسائل سے دو چار ہے جن کو وقت کے ساتھ ساتھ دور کیا جا رہا ہے۔

(ہ) یہ ڈسپوزل سٹیشن واسا کے معرض وجود سے پہلے کے قائم شدہ ہیں۔ چونکہ یہ واسا راولپنڈی نے نہیں بنائے اس لئے اس بارے میں واسا کے پاس کوئی معلومات نہ ہیں۔

جہلم: دولت پور واٹر سپلائی سکیم کی فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

***7080: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیلڈ آفس نمبر 3، تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں دولت پور، ککڑ پنڈی اور پنڈی بکھ کے رہائشیوں کے لئے پینے کا پانی خراب ہے جس کی وجہ سے وہاں کے رہائشی مختلف امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے متذکرہ بالا تینوں گاؤں میں صاف پانی مہیا کرنے کے لئے دولت پور واٹر سپلائی سکیم بنائی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پانی کی سپلائی کے لئے مین پائپ لائن تو ڈال دیئے گئے لیکن تینوں گاؤں تک جانے والی لائنیں نہیں ڈالی گئی اور یہ سکیم ادھوری پڑی ہے جس کی وجہ سے تینوں گاؤں کے رہائشیوں کو سخت اذیت کا سامنا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک تینوں گاؤں تک صاف پانی پہنچانے کے لئے دولت پور واٹر سپلائی سکیم مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یہ درست ہے کہ تینوں گاؤں میں زیر زمین پانی پینے کے لئے 100٪ فٹ نہ ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے 2015 میں سی ایم ڈائریکٹو کے ذریعے واٹر سپلائی سکیم دولت پور کا کام مکمل کروایا تھا جس میں صرف ٹیوب ویل بور، مشینری اور مین لائن شامل تھی۔ جو کہ کام موقع پر مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ تینوں گاؤں کی مین لائن بچھا دی گئی ہے کیونکہ ان گاؤں میں ڈسٹری بیوشن لائنیں 96-1995 میں لگائی گئیں تھیں جو اس وقت قابل استعمال تھیں لیکن اب یہ لائنز گہری ہو چکی ہیں اور ان میں لیکجز بہت زیادہ ہیں جس کی تبدیلی بہت ضروری ہے۔ اس کام کے لئے فنڈز درکار ہیں۔

(د) ان تینوں گاؤں میں ڈسٹری بیوشن پائپ لائن لگانے کے لئے کام کا تخمینہ لاگت 15.000 ملین روپے روپے لگایا گیا ہے جو کہ حکومت پنجاب سے فنڈز کی منظوری ہونے کے بعد مکمل ہو جائے گا۔

بہاولنگر: پی پی۔243 میں واٹر سپلائی سکیموں کو چالو کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7085: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔243 تحصیل ہارون آباد، فورٹ عباس اور چشتیاں (ضلع بہاولنگر) میں کتنی واٹر سپلائی سکیم بند پڑی ہیں اور کتنی ادھوری ہیں ان کے نام اوران پر لاگت کی تفصیل دی جائے؟

(ب) ان سکیموں کے لئے سال 18-2017، 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ سکیم وار بتائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ اور اوپر بیان کردہ تینوں تحصیلوں کے چکوک کا پانی کھارا ناقابل استعمال اور پینے کے قابل نہ ہیں جس کی وجہ سے لوگ یہ مضر صحت پانی پیتے ہیں اور وہ جان لیوا بیماریوں میں مبتلا ہیں؟

(د) کیا حکومت ان سکیموں کو جلد از جلد چالو کرنے کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت وسرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پی پی۔243 تحصیل ہارون آباد، فورٹ عباس اور چشتیاں (ضلع بہاولنگر) میں درج ذیل واٹر سپلائی سکیم بند پڑی ہیں۔ جبکہ کوئی سکیم ادھوری نہ ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تحصیل لاگت
1۔	رورل واٹر سپلائی سکیم HB/3L-156 ہارون آباد	4.50 ملین روپے
2۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/145 ہارون آباد	39.80 ملین روپے
3۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/132 ہارون آباد	77.90 ملین روپے
4۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/426 ہارون آباد	68.87 ملین روپے
5۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-7/164 ہارون آباد	2.5 ملین روپے
6۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-4/57-56 ہارون آباد	85.70 ملین روپے
7۔	رورل واٹر سپلائی سکیم L-3/156-155 ہارون آباد	19.85 ملین روپے
8۔	رورل واٹر سپلائی سکیم L-2/151 ہارون آباد	5.15 ملین روپے
9۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-4/58 ہارون آباد	79.64 ملین روپے

10-	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/99ہارون آباد	7.90ملین روپے
11-	رورل واٹر سپلائی سکیم R-4/67ہارون آباد	42.39ملین روپے
12-	رورل واٹر سپلائی سکیم R-4/72ہارون آباد	35.96ملین روپے
13-	رورل واٹر سپلائی سکیم R-7/168ہارون آباد	45.550ملین روپے
14-	رورل واٹر سپلائی سکیم R-7/173ہارون آباد	95.990ملین روپے
15-	رورل واٹر سپلائی سکیم R-7/190ہارون آباد	39.700ملین روپے
16-	رورل واٹر سپلائی سکیم HB/240فورٹ عباس	29.300ملین روپے
17-	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/167-166 فورٹ عباس	69.50ملین روپے

(ب) ان سکیموں کے لئے 18-2017تا19-2018، 20-2019اور21-2020کے بجٹ میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! حلقہ پی پی۔243اور اوپر بیان کردہ تینوں تحصیلوں کے چکوک کا زیر زمین پانی کھارا اور نا قابل استعمال اور پینے کے قابل نہ ہے۔

(د) جی ہاں! حکومت بند سکیمیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈ کی دستیابی اور مرحلہ وار پروگرام کے تحت ان سکیموں پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 میں واٹر سپلائی و سیوریج کی سکیموں پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7107: جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں مالی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے دوران کتنی رقم کس کس واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں پر خرچ کی گئی؟

(ب) کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں ان سکیموں کے نام مع رقم کی تفصیل دی جائے؟

(ج) کن کن سکیموں پر کام جاری ہے کام کب سے جاری ہے؟

(د) کتنی اور کون کون سی واٹر سپلائی کی سکیمیں بند پڑی ہیں ان کی بندش کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت بند سکیمیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پی پی۔189 اوکاڑہ شہر میں مالی سال 18-2017تا19-20،2018-2019اور 21-2020 کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی زیر نگرانی (1) عدد واٹر سپلائی (4) عدد سیوریج /ڈرینج/ ٹف ٹائل سکیمیں شروع کی گئیں اور ان پر خرچ ہونے والے اخراجات کی تفصیل(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درج بالا سکیموں میں سے (4) عدد سیوریج /ڈرینج/ ٹف ٹائل سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں۔ جن کی تفصیل مع خرچ ہونے والی رقم(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے پاس (1) عدد واٹر سپلائی ایکسٹینشن / امپروومنٹ آف واٹر سپلائی ساوتھ سٹی اوکاڑہ پر کام مالی سال14-2013 سے جاری ہے۔

(د) حلقہ پی پی۔189 اوکاڑہ شہر کے چک نمبرL-4/1،L-4/2،L-2/54 کی واٹر سپلائی سکیمیں بند ہو گئی ہیں یہ سکیمیں98-1997 میں بنائی گئی تھیں لہذا متعلقہ انتظامیہ کمیٹی کی عدم دلچسپی اور مدت میعاد کے پورے ہونے کی وجہ سے یہ سکیمیں بندش کا شکار ہیں۔

(ہ) جی ہاں! حکومت بند سکیمیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی اور مرحلہ وار پروگرام کے تحت ان سکیموں پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں سینئر سب انجینئر کو20 فیصد پروموشن کوٹا میں شامل نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7122: **چودھری محمد اقبال:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں سینئر سب انجینئر (بی ایس-16) 20 فیصد پروموشن کوٹا برائے پوسٹ اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر (بی ایس17) میں ترقی پانے کی اہلیت رکھتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو24 سینئر سب انجینئر(بی ایس16) کو20فیصد پروموشن کوٹا میں سنیارٹی لسٹ میں شامل کیوں نہیں کیا گیا ہے۔)؟

(ج) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سال 2005 سے اب تک کتنے الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئر برائے پوسٹ اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر (بی ایس17) بھرتی کئے ہیں؟

(د) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں چیف انجینئر(بی ایس20) سپرنٹنڈنگ انجینئر (بی ایس19)ایکسیئن(بی ایس18) اوراسسٹنٹ انجینئر/ سب ڈویژنل آفیسر(بی ایس17) ان تمام پوسٹوں /اسامیوں کے Against محکمہ ہذا میں کتنے الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئر کام کر رہے ہیں؟

(ہ) اگر کوئی بھی الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں کام نہیں کر رہے تو چند الیکٹریکل اور مکینیکل بی ٹیک ہولڈرز کو اسسٹنٹ انجینئر/ سب ڈویژنل آفیسر بی ایس 17 (سول انجینئرنگ) کی اسامیوں کے Against ترقی کیوں دی جا رہی ہے کیا یہ سول انجینئر کی حق تلفی / استحصال نہیں ہے۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں سینئر سب انجینئر (بی ایس۔16) پنجاب پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سروس رولز1975 کے تحت20 فیصد پروموشن کوٹا برائے پوسٹ اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر (بی ایس۔17) میں ترقی پانے کی اہلیت رکھتا ہے۔

(ب) چونکہ 24 سینئر سب انجینئرز (BS-16) نے B. Tech (Hons) کی ڈگری حاصل کر لی لہٰذا پنجاب پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سروس رولز 1975 اور سکروٹنی کمیٹی کی سفارشات کے تحت ان کو تعلیمی استعداد میں اضافہ کی بناء پر 15 فیصد کوٹا میں رکھا گیا ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 2005 سے اب تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں کوئی بھی الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئر بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(د) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں چیف انجینئر (BS-20)، سپرنٹنڈنگ انجینئر (BS-19) اور ایکسیئن (BS-18) کی اسامیوں پر اس وقت تک کوئی بھی الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئر کام نہ کر رہا ہے۔ البتہ اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر (BS-17) کی تین اسامیوں پر مکینیکل انجینئر کام کر رہے ہیں۔

(ہ) چونکہ محکمہ ہذا سال 2001 سے قبل نئی تعمیرات کے ساتھ ساتھ واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں کی دیکھ بھال کا بھی ذمہ دار تھا لہٰذا اس وقت کی ضرورت کے مطابق سروس رولز 1975 (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ کے تحت محکمہ میں الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئرز کی بھرتی کی گئی تھی۔ 2004 کے بعد محکمہ کو سکیموں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری نہ دی گئی ہے لہٰذا سروسز رولز 1975 میں سہولت کے باوجود کوئی نیا الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئر یا ڈپلومہ ہولڈرز بھرتی نہ کیا گیا ہے۔ 2001 سے قبل بھرتی کئے گئے ملازمین اب تک سنیارٹی میں موجود ہیں اور پروموشن کا حق رکھتے ہیں اور کسی طرح بھی سول انجینئر کی حق تلفی نہ ہو رہی ہے۔

لاہور اشفاق چوک سے غازی آباد روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***7240: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اشفاق چوک مین ہربنس پورہ روڈ لاہور کے ساتھ والی سڑک غازی آباد روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گہرے کھڈوں کی وجہ سے گاڑیوں کا چلنا تو درکنار پیدل چلنا بھی انتہائی دشوار ہے آئے روز حادثات سے شہریوں کا زخمی ہونا معمول بن چکا ہے؟

(ج) کیا حکومت اشفاق چوک سے غازی آباد روڈ کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یہ درست ہے کہ غازی آباد روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ روڈ کی خستہ حالی کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر رہتی ہے جو پیدل چلنے والوں کے لئے مشکلات کا باعث ہے۔

(ج) ایل ڈی اے نے روڈ کی تعمیر و مرمت کا تخمینہ لگا لیا ہے فنڈز کی فراہمی پر کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

لاہور: یو سی 37 کی سڑک شاہ گوہر پیر تا چٹی کھوئی چوک تک سیوریج پائپوں کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

* 7241: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 37 واہگہ ٹاؤن لاہور کی سڑک شاہ گوہر پیر چوک سے چٹی کھوئی چوک تک سیوریج پائپ بند پڑے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مین پائپ لائین (سیوریج) بند ہونے کی وجہ سے متعلقہ گلیوں D-35 چوک بازار کا پانی اوور فلو ہو کر مین سڑک پر آجاتا ہے گندے پانی کی وجہ سے ہر طرف بدبو اور بیماریاں پھیل رہی ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی سیوریج کی پائپ لائن بالٹی کے ساتھ صاف کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یو سی 37 واہگہ ٹاؤن میں شاہ گوہر پیر چوک تا چٹی کھوئی چوک تک سیوریج سسٹم بالکل ٹھیک حالت میں کام کر رہا ہے۔ البتہ جب کبھی سیوریج بلاکیج کی شکایت موصول ہوتی ہے تو محکمہ واسا فوری طور پر ازالہ کرتا ہے۔

(ب) شاہ گوہر پیر چوک تا چٹی کھوئی چوک تک اور D-35 گلی میں سیوریج سسٹم بالکل ٹھیک حالت میں کام کر رہا ہے البتہ جب کبھی سیوریج بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے تو محکمہ واسا فوری طور پر لیبر اور مشینری (Jetter Machine / Sucker Machine) کے ذریعے ختم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ علاقے کا سیوریج سسٹم فنکشنل رکھنے کے لئے محکمہ واسا اپنے شیڈول کے مطابق ڈی سیلٹنگ کا کام بھی کرواتا ہے جس سے مذکورہ علاقے میں سیوریج بندش کی شکایات میں خاطر خواہ کمی آجاتی ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک پر سیوریج پائپ لائن کی Manual ڈی سیلٹنگ کو واسا کے شیڈول کے مطابق پہلے ہی یقینی بنایا جا رہا ہے۔ تاہم اگر وینچ مشین (بالٹی) کے ذریعے سے پائپ لائن کی صفائی کی ضرورت پڑی تو وہ بھی کروا دی جائے گی۔ مگر فی الوقت اس کی ضرورت نہ ہے۔ مزید برآں یہ کہ اس وقت اس سڑک پر کہیں بھی سیوریج بلاکیج نہیں ہے اور نہ کہیں گندا پانی کھڑا ہے۔ جی پی ایس کیمرے سے لی گئی تازہ تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

خوشاب: پی پی۔84 ایم سی مٹھہ ٹوانہ میں سیوریج کے نظام کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*7284: **جناب محمد معظم شیر:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔84 خوشاب ایم سی مٹھہ ٹوانہ میں سیوریج کا انتظام نہ ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے؟

(ب) کیا حکومت ایم سی مٹھ ٹوانہ میں سیوریج کا نظام ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ لوگوں کو مشکلات میں کمی آئے؟

(ج) کیا حکومت بجٹ 22-2021 میں اس کے لئے فنڈ مختص کرکے یہاں سیوریج کا نظام ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پی پی-84 خوشاب ایم سی مٹھہ ٹوانہ میں سیوریج کا انتظام بہتر کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے دو سکیمیں چل رہی ہیں۔

1۔ پرویژن آف ڈرینج سسٹم ایم سی مٹھہ ٹوانہ جس کی تخمینہ لاگت پانچ کروڑ روپے ہے۔

2۔ پرویژن آف سیوریج سسٹم ایم سی مٹھہ ٹوانہ جس کی تخمینہ لاگت دس کروڑ روپے ہے۔

(ب) جی ہاں! حکومت پی پی- 84 خوشاب ایم سی مٹھہ ٹوانہ میں سیوریج کا نظام ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ لوگوں کی مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

(ج) جی ہاں! حکومت نے بجٹ 22-2021 میں اس کے لئے فنڈ مختص کئے ہیں۔ حکومت سیوریج کا نظام ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ایک سکیم اس سال 22-2021 میں مکمل ہو جائے گی اور دوسری سکیم 23-2022 میں مکمل ہو جائے گی۔

خوشاب موضع گروٹ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*** 7361: جناب محمد معظم شیر:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب کے کدھی ایریا کے بڑے گاؤں گروٹ میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولیات نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے اس گاؤں کی گلیوں اور، محلوں میں گندا پانی کھڑا ہے اور موذی امراض کا باعث بن رہا ہے؟

(ج) واٹر سپلائی نہ ہونے کی وجہ لوگ مضر صحت پانی پینے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا حکومت اس گاؤں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) جزوی طور پر درست ہے۔ گروٹ میں 1989 میں واٹر سپلائی سکیم بنائی گئی تھی۔ جو اپنی Design Life پوری کر چکی ہے اور اس وقت Disfunctional ہو چکی ہے۔ جبکہ نکاسی آب کے لئے نالیاں اور نالے موجود ہیں۔ جو کہ مختلف محکمہ جات (ٹی ایم اے و لوکل گورنمنٹ / کمیونٹی ڈویلپمنٹ) نے مختلف ادوار میں مکمل کئے ہیں۔

(ب) جزوی طور پر درست ہے۔ گروٹ میں Low Lying رقبہ میں گندا پانی کھڑا ہوتا ہے، جس کا سدِ باب کیا جانا انتہائی ضروری ہے۔ اسی سلسلہ میں گورنمنٹ آف پنجاب نے موجودہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایک سکیم سیریل نمبر 1674 جس کا تخمینہ لاگت تین کروڑ روپے ہے۔ جو ابھی ٹینڈر کے مراحل میں ہے، کام الاٹ ہونے پر جلد ہی کام شروع کروادیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں! سکیم کی معیاد ختم ہونے پر سکیم بند پڑی ہے۔ محکمہ نے گورنمنٹ آف پنجاب کے منشور کے مطابق بند سکیموں کو چلانے کی پالیسی پر عملدرآمد کرتے ہوئے 662، Disfunctional سکیموں کی List میں گروٹ بھی شامل کی ہے۔ منظوری ہونے کے بعد اس سکیم کو چلادیا جائے گا۔

(د) جی ہاں! حکومت ضلع خوشاب کے کدھی ایریا کے بڑے گاؤں گروٹ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جس کا عملی ثبوت اول الذکر موجودہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل شدہ سکیم ہے۔

سرگودھا: پی پی۔79 میں واٹر سپلائی سکیموں اور ڈرینج سکیموں کی صورتحال سے متعلقہ تفصیلات

*7439: رانا منور حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنی نئی واٹر سپلائی سکیمیں تعمیر کی جارہی ہیں؟

(ب) پی پی۔79 میں 17-2016 میں منظور شدہ پبلک ہیلتھ کی ڈرینج سکیموں کی کیا صورتحال ہے کتنا کام مکمل ہوا ہے ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) پی پی۔79 کی واٹر سپلائی سکیموں کی یوزر کمیٹیاں کیا کام کررہی ہیں ان میں تبدیلی کی وجہ بتائی جائے؟

(د) پی پی۔79 میں کتنے RO پلانٹ لگائے گئے ہیں 22-2021 میں کس کس جگہ نئے RO پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں کتنی نئی ڈرینج سکیمیں بنائی جارہی ہیں تفصیل بتائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) ضلع سرگودھا میں 1 عدد نئی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 116 شمالی تعمیر کی جارہی جس کا تخمینہ لاگت 20 ملین روپے ہے اور 9 عدد واٹر سپلائی سکیموں کو بحال کیا جارہا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تخمینہ لاگت (ملین روپے)
1۔	بحالی واٹر سپلائی سکیم لک	7.372
2۔	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 144-145 شمالی	9.224
3۔	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 88 جنوبی	9.080
4۔	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 23 شمالی	9.854
5۔	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 17 شمالی	11.438
6۔	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 125 جنوبی	8.166
7۔	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 116 جنوبی	13.255

8۔ بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر35جنوبی 14.376

9۔ بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر101جنوبی 14.410

(ب) پی پی۔79میں17-2016میں3ڈرینج سکیمیں منظور ہوئیں۔ جن کے کام کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تخمینہ لاگت(ملین روپے)	جتنا کام مکمل ہوا (ملین روپے)	بقیہ کام (ملین روپے)
1۔	دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر129/125شمالی	32.611	21.337	11.274
2۔	دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر132/136جنوبی	29.657	21.202	8.455
3۔	دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر128/130جنوبی	33.563	29.933	3.630

(ج) پی پی۔79میں ٹوٹل25واٹر یوزر کمیٹیاں موجود ہیں۔ جن میں سے12واٹر یوزر کمیٹیاں دیہی واٹر سپلائی سکیم کو چلارہی ہیں جبکہ 13 دیہی واٹر سپلائی سکیمیں بند پڑی ہیں03نمبر واٹر یوزر کمیٹیاں تبدیل کی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ واٹر یوزر کمیٹی چک نمبر125جنوبی

2۔ واٹر یوزر کمیٹی چک نمبر144-145جنوبی

3۔ واٹر یوزر کمیٹی چک نمبر116شمالی

پالیسی /رولز کے مطابق پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ تین سال کے لئے کمیٹی ممبران کا انتخاب کرتا ہے تبدیل شدہ کمیٹیوں کا عرصہ تین سال سے زائد ہو چکا تھا۔ مزید برآں تبدیل کی گئی واٹر یوزر کمیٹیوں کو انتظامی امور اور سکیموں کی دیکھ بھال میں عدم دلچسپی کی بنیاد پر بھی تبدیل کیا گیا ہے۔

(د) پی پی۔79میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کوئیROپلانٹ نہیں لگایا گیااور22-2021میں بھی کوئی نیاROپلانٹ منظور نہیں ہوا۔ADP2021-22 میں پی پی۔79میں ڈرینج کی18نئی سکیمیں منظور ہوئی ہیں تفصیل درج ذیل ہیں۔

1۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر107 شمالی

2۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر111 شمالی

3۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر121 شمالی

4۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر113 شمالی

5۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر114 شمالی

6۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر115 شمالی

7۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر127 شمالی

8۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر129 شمالی

9۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر128 شمالی

10۔دیہی ڈرینج سکیم سوبھاگہ

11۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر141 شمالی

12۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر131 شمالی

13۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر134 شمالی

14۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر139 شمالی

15۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر140 شمالی

16۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر154 شمالی

17۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر155 شمالی

18۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر144-145 شمالی

صوبہ میں زیر زمین پانی کی کمی پر قابو پانے کے لئے واسا کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*7545: **محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا یہ درست ہے کہ حال ہی صوبے بھر میں زیر زمین پانی کی سطح میں تیزی سے ہونے والی کمی پر قابو پانے کے لئے WASA کی جانب سے مؤثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اگر ہاں تو ان کی تفصیلات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

واسا راولپنڈی: راولپنڈی میں زیر زمین پانی تیزی سے نیچے جارہا ہے۔ اس سلسلے میں واسا نے ڈیم کے پانی کو پینے و دیگر استعمال کے لئے کام شروع کر دیا ہے اور دو ڈیم جس میں چاہان ڈیم اور دوچھ ڈیم کے منصوبوں پر پلاننگ شروع کر دی ہے۔ ان ڈیموں کی تکمیل کے بعد زیر زمین پانی پر انحصار کم ہو جائے گا۔ اس کے لئے بارشی پانی کو گھریلو استعمال میں لانے کے لئے رین واٹر ہارویسٹنگ ٹیکنالوجی پر کام ہو رہا ہے اور مستقبل میں نئے گھروں کی تعمیر میں اس سسٹم کی تنصیب لازمی قرار دی جائے گی۔

واسا لاہور: جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور میں زیر زمین پانی کی سطح میں تیزی سے ہونے والی کمی پر قابو پانے کے لئے واسا لاہور کی جانب سے مؤثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہیں:-

#واسا ٹیوب ویل کے غیر ضروری استعمال میں کمی لائی گئی ہے اور دورانیہ 16 گھنٹے سے کم کر کے 10 گھنٹے کر دیا گیا ہے۔

پرائیویٹ ٹیوب ویلز پر فیس اور لائسنس کی شرط عائد کر دی گئی ہے۔

#عدالتی رہنمائی کے مطابق پانی کے دوبارہ استعمال کے لئے ری سائیکلنگ پلانٹس لگائے گئے اور وضو کے پانی کو محفوظ کر کے آس پاس کے تفریحی مقامات پر استعمال کرنے کے منصوبے لگائے گئے۔

#بارش کے پانی کو زیر زمین محفوظ کر کے دوبارہ استعمال میں لانے کے لئے لارنس روڈ پر واٹر ٹینک تعمیر کیا گیا ہے جس میں 1.4 ملین گیلن پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے۔

#اس نوعیت کے دو ٹینک کشمیر روڈ اور شیرانوالہ گیٹ پر بھی زیر تعمیر ہیں۔

#اس کے علاوہ زیر زمین پانی کو آئندہ نسلوں کے لئے بچانے کے لئے سطحی پانی کو استعمال کرنے کا منصوبہ بھی شروع ہو چکا ہے اور اس کے لئے زمین کے حصول کا عمل جاری ہے۔

واسا فیصل آباد: واسا فیصل آباد میں زیر زمین پانی پر انحصار کم کرنے کے لئے نہری پانی کو پینے کے قابل بنانے کے کئی منصوبہ جات شروع کئے ہیں جن میں سے ایک منصوبہ (Surface Water Treatment Plant Phase.I 10mgd) فرانسیسی گورنمنٹ کے تعاون سے 2016 میں مکمل کیا جا چکا ہے۔اسی منصوبہ کا فیز۔II جو کہ (25mgd) کا ہے وہ بھی 2024 تک مکمل ہو جائے گا۔جائیکا جاپان کے تعاون سے بھی شہر کے وسط میں ایک منصوبہ پر کام ہو رہا ہے جسے کے تحت پرانے ٹریٹمنٹ پلانٹ کو قابل استعمال اور جدید ٹیکنالوجی پر منتقل کر کے رکھ برانچ کینال کے (5mgd) پانی کو قابل استعمال کر کے شہریوں کو مہیا کیا جائے گا۔کچھ مزید منصوبہ جات پلاننگ کے مرحلہ میں ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد زیر زمین پانی پر انحصار کافی حد تک کم کیا جا سکے گا۔

واسا گوجرانوالہ: اپنے قیام 1997 سے زیر زمین پانی شہریوں کو فراہم کر رہا ہے۔زیر زمین پانی ایک محدود آبی ذخیرے کا حصہ ہے۔جو اپر چناب نہر کے واٹر شیڈ والے علاقوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔گوجرانوالہ کا پانی میٹھا ہے جس کی وجہ سے زیادہ تر لوگوں نے اپنے ذاتی پمپ لگا رکھے ہیں۔اس وقت گوجرانوالہ میں زیر زمین پانی کی سطح کا لیول 45 فٹ ہے۔اس وقت گوجرانوالہ شہر میں زیر زمین پانی کی کمی کا کوئی مسئلہ نہ ہے۔

واسا ملتان: ملتان شہر میں زیر زمین پانی کی سطح میں تیزی سے کمی واقع نہ ہو رہی ہے کیونکہ ملتان شہر کے مشرق کی جانب سے نور بہار نہر جبکہ وسط میں شجاع آباد نہر بہہ رہی ہیں اور مغرب کی طرف سے دریائے چناب گزرتا ہے جو کہ زیر زمین پانی کی سطح کو برقرار رکھنے میں مددگار ہے۔

روڈا کے قیام کے تحت راوی کے ارد گرد علاقوں کو منصوبہ میں شامل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

7556*: محترمہ نسرین طارق: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں RUDA کے قیام کے تحت دریائے راوی کے کنارے آباد علاقہ جات کو دنیا کے جدید ترین شہروں میں تبدیل کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اگر ہاں تو اس سلسلے میں اب تک کون کون سے عملی اقدامات اٹھائے گئے ہیں نیز راوی کے ارد گرد کے کون کون سے علاقہ جات اس منصوبے میں شامل ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

جی ہاں! حکومت پنجاب نے راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو RUDA ایکٹ 2020 کے تحت قائم کیا۔ اس قانون کے تحت RUDA Project کو عملی جامہ پہنایا جائے گا جس کے تحت 102453 ایکڑ پر پھیلے اس پراجیکٹ کو 30 سال میں مکمل کیا جائے گا۔ مذکورہ منصوبہ Ravi Syphon سے تقریباً 6 کلو میٹر سے شروع ہو کر ہڈیارہ Drain پر ختم ہوتا ہے اور یہ دریا کے کنارے بننے والے دنیا کے جدید ترین شہروں میں سے ایک ہو گا۔ عملی اقدامات میں RUDP کی 15-2014 کی فزیبلٹی رپورٹ کو NESPAK کے ذریعے اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 4600 ایکڑ کا رقبہ حاصل کر لیا گیا ہے جس میں زیادہ تر علاقہ شیخوپورہ اور لاہور کا ہے۔

شیخوپورہ: پی پی۔138 کے دیہات میں واٹر فلٹریشن کی تنصیبات سے متعلقہ تفصیلات

7587*: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔138 ضلع شیخوپورہ کے اکثر دیہات کا زیر زمین پینے کا پانی مضر صحت ہے جس کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض تیزی سے پھیل رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے موجودہ حکومت اقتدار میں آئی ہے مذکورہ حلقہ میں کوئی ایک بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت حلقہ پی پی۔138 کے تمام دیہات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ ترجیحی بنیادوں پر لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) صنعتوں کی وجہ سے زیر زمین پانی کی اوپر والی تہہ نا قابل استعمال ہے تاہم زیادہ گہرائی پر پانی قابل استعمال ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں کلال والا بہادر شاہ میں ایک عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ پر کام جاری ہے۔

(ج) اگر گورنمنٹ فنڈز جاری کرے تو جن دیہات میں مسئلہ ہے وہ حل ہو جائے گا۔

شیخوپورہ: اپر گوگیرہ نہر کچی کوٹھی سے پانی کی فراہمی اور ٹیوب ویلز کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*7667: **جناب محمود الحق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مانانوالہ شہر کے باسیوں کو واٹر سپلائی کے لئے اپر گوگیرہ نہر کچی کوٹھی سے نہری پانی کی فراہمی کے لئے 10 ٹیوب ویل لگائے گئے جو کہ کھٹارہ ہو چکے ہیں۔ متعدد ٹیوب ویل سے چور سامان بھی چوری کر کے لے جا چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ واٹر سپلائی کے لئے جو پائپ بچھائے گئے ہیں وہ بھی ناقص ہیں جن میں جب پانی آتا ہے پائپ لیکج کرنا شروع کر دیتے ہیں اور پانی لوگوں کے گھروں کی بنیادوں میں داخل ہو جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے اور ٹیوب ویل کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) جی ہاں! 10 ٹیوب ویل لگائے گئے، لیکن وہ چالو حالت میں موجود ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ پائپ معیاری اور منظور شدہ کمپنی کا ہے جس میں کسی قسم کی کوئی لیکیج نہ ہے۔

(ج) سکیم چالو حالت میں موجود ہے اس کی تحقیقات کی ضرورت نہ ہیں۔ اس سکیم کو چلانے کے لئے ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ نے میونسپل کمیٹی مانانوالہ کو ہدایات جاری کر دی ہیں، جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شیخوپورہ مانانوالہ شہر کو واٹر سپلائی کے منصوبہ کی عدم تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

***7668: جناب محمود الحق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاکھوں نفوس کی آبادی کے شہر مانانوالہ کو واٹر سپلائی کی فراہمی کا منصوبہ پندرہ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہو سکا جس کی وجہ سے اس شہر کے باسی مضر صحت پانی پینے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ منصوبہ 9 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے مکمل ہونا تھا جو کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے افسران وملازمین کی غفلت اور لاپروائی کی وجہ سے مکمل نہیں ہوا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس منصوبہ کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز جو ملازمین اس منصوبہ میں تاخیر کا باعث ہیں ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یہ درست نہ ہے۔واٹر سپلائی کا کام 2014 میں مکمل ہو گیا تھا اور 2016 میں ٹی ایم اے کو Handover کر دیا گیا تھا، اب یہ میونسپل کمیٹی مانانوالہ کی ذمہ داری ہے کہ سکیم کو چلا کر لوگوں کو صاف پانی مہیا کرے۔Handingover لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ منصوبہ 2014 میں ہر لحاظ سے مکمل کر کے 2016 میں TMA کو Handover کر دیا گیا تھا۔Handingover لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) منصوبہ پہلے ہی 2014 میں مکمل ہو چکا ہے، اور تقریباً 1100 گھریلو کنکشن کر کے ٹی ایم اے کو 2016 میں Handover کر دیا گیا تھا لہٰذا کسی افسران و ملازمین کے خلاف کارروائی کی کوئی گنجائش نہ ہے۔

ساہیوال: پی ایچ اے ساہیوال کے دائرہ حدود میں آبادیوں میں پارکس کی تزئین و آرائش اور درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

***7692: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) PHA ساہیوال کا دائرہ کہاں کہاں تک ہے اس کی حدود میں جو جو آبادیاں شامل ہیں ان کی تفصیل دی جائے؟

(ب) PHA ساہیوال کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ مد وار بتائیں؟

(ج) PHA مذکورہ نے سال 21-2020 اور 22-2021 میں کہاں کہاں درخت لگائے ہیں کون کون سے درخت لگائے ہیں کس کس جگہ پارکس بنائے ہیں یا پارکس کی تزئین و آرائش کی ہے؟

(د) ان پارکس پر کتنی کتنی رقم خرچ کی ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

(ہ) کیا PHA مذکورہ نے پبلک ہیلتھ پرائیویٹ پارٹنر شپ PPP کے تحت بھی کوئی کام کروایا ہے تو اس کی تفصیل مع جگہ رقم و کام کی تفصیل دی جائے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پی ایچ اے ساہیوال کی حدود میونسپل کارپوریشن ساہیوال کی حدود ہے۔

(ب) پی ایچ اے ساہیوال کا بجٹ برائے سال 22-2021 ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) پی ایچ اے ساہیوال کی زیر نگرانی 21-2020 اور 22-2021 میں لگائے گئے درختوں کی فہرستیں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں البتہ پارکس کی تزئین و آرائش کی مد میں کوئی فنڈ موصول ہی نہ ہوا ہے۔

(د) فنڈ موصول نہ ہوا ہے۔

(ہ) پی ایچ اے ساہیوال نے ایسی کوئی سکیم پر کام نہ کیا ہے۔

لاہور: ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم کے لئے زمین کے حصول اور ایوارڈ سے متعلقہ تفصیلات

***7720: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (LDA) ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم کے لئے زمین کب حاصل کی گئی نیز متعلقہ زمین کا ایوارڈ کب ہوا؟

(ب) مذکورہ زمین کا اوسط بیع کا تعین کس بنیاد پر کیا گیا نیز کیا زمین کا حصول ریکارڈ کے مطابق کیا گیا مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ ہاؤسنگ سکیم کے لئے حاصل کی گئی زمین اور اس کے ایوارڈ پر اعتراضات اور استثنیٰ (Exemption) کے حوالے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں ان میں سے کتنی درخواستیں کن وجوہات کی بنیاد پر مسترد کی گئیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) استثنیٰ(Exemption) پالیسی پہلی بار کب بنائی گئی اوراس کے بنانے کی کیا وجوہات تھیں نیز اس پالیسی سے کتنے لوگوں نے استفادہ حاصل کیا؟

(ہ) متذکرہ پالیسی سے ایک عام شہری کیسے استفادہ حاصل کر سکتا ہے مکمل طریق کار وضع کیا جائے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت وسرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) ایل ڈی اے ایونیو-1 ہاؤسنگ سکیم کے لئے زمین 2003 میں ایکوائر کی گئی اور اس زمین کا ایوارڈ23.10.2003 کو سنایا گیا۔

(ب) مذکورہ زمین کا ریٹ ڈسٹرکٹ پرائس اسیسمنٹ کمیٹی لاہور نے متعین کیا۔مذکورہ سکیم کے لئے زمین کا حصول لینڈ ایکوزیشن ایک1894 کے تحت تمام قانونی کارروائی کے مطابق عمل میں لایا گیا۔

(ج) مذکورہ سکیم کے لئے ایوارڈ پر202اعتراضات وصول ہوئے جس میں اعتراض دہندگان نے اعتراض کیا تھا کہ انہیں مارکیٹ ریٹ کے مطابق قیمت ادا کی جائے۔بورڈ دہندہ کی طرف سے تجویز دہندہ ریٹ(لینڈ ایکوزیشن ایکٹ1894 کے تحت تعین کردہ)کی بنیاد پر سنایا گیا۔تاہم ایل ڈی اے ایونیو-1 سکیم میں استثنیٰ (Exemption) دینے کی پالیسی موجود نہ ہے۔

(د) LDAایونیو-1 سکیم میں استثنیٰ(Exemption) دینے کی کوئی پالیسی موجود نہ ہے۔ LDAایونیو-1 سکیم2002 میں سرکاری ملازمین کے لئے بنائی گئی تھی، سکیم میں تمام پلاٹوں کی الاٹمنٹ بذریعہ قرعہ اندازی مورخہ 26 مئی 2003 میں کی گئی تھی۔مذکورہ سکیم کے لئے زمین کا حصول بذریعہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ1894 کیا گیا تھا جس میں زمین مالکان کو صرف نقد معاوضہ بمطابق ایوارڈ دینے کی گنجائش موجود ہے۔سکیم کی منظوری کے بعد کچھ پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز اور انفرادی زمین مالکان نے زمین کے حصول اور ایوارڈ کو عدالتوں میں چیلنج کر دیا تھا، عدالتوں سے حکم امتناعی کی وجہ سے محکمہ کو ان

زمینوں کا قبضہ نہ مل سکا۔ چنانچہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ایل ڈی اے کی اتھارٹی نے اپنے اجلاس مورخہ 19 جولائی 2015 میں ایل ڈی اے ایکٹ 1975 (ترمیم شدہ2013) کے سیکشن12کے تحت ایک کمیٹی (Negotiation Committee) تشکیل دی - Negotiation Committee نے ایل ڈی اے ایکٹ 1975(ترمیم شدہ 2013) کے سیکشن 26 کے تحت تبادلہ زمین (Exchange of Land) کی پالیسی کے تحت ایسے زمین مالکان کے ساتھ گفت وشنید (Out of Court Settlement) کا آغاز کیا جن کی زمین کے مقدمات عدالتوں میں زیرِ التواء تھے اور بوجہ حکمِ امتناعی ایل ڈی اے کو زمین کا قبضہ نہ مل سکا تھا۔ کمیٹی کی سفارشات ایل ڈی اے اتھارٹی کے اجلاس مورخہ 5مئی2018 اور 28 جنوری 2020 میں باقاعدہ طور پر منظور کرلی گئی، اتھارٹی کے فیصلہ کے مطابق ان پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز اور انفرادی زمین مالکان کے ساتھ گفت و شنید (Negotiation/Compromise) کے ذریعے ان کی زمین کے بدلے 30 فیصد رقبے پر مشتمل ڈویلپڈ پلاٹ دینے کی منظوری دی گئی۔ گزشتہ تین سالوں میں کمیٹی کی کاوشوں سے تقریباً 3000 کنال اراضی کے حصول کو ممکن بنایا گیا اور اس رقبے میں موجود تقریباً" 1300 متاثرہ الاٹیز کے پلاٹ بھی محکمہ نے کلیئر کروا دیئے ہیں۔

(ہ) ایونیو-1 سکیم میں استثنیٰ (Exemption) دینے کی کوئی پالیسی موجود نہ ہے۔ LDAایونیو ون سکیم2002 میں سرکاری ملازمین کے لئے بنائی گئی تھی، سکیم میں تمام پلاٹوں کے الاٹمنٹ بذریعہ قرعہ اندازی سال 2003 میں کی گئی تھی۔ جن مالکان (عام شہریوں) سے ایونیو-1 سکیم کے لئے زمین حاصل کی گئی۔ ان کو معاوضہ دینے کے بارے میں تفصیلاً ذکر جواب (د) میں کر دیا گیا ہے۔

مری امپرووومنٹ ہاؤسنگ سکیم کی سڑکوں کی ناگفتہ بہ حالت سے متعلقہ تفصیلات

7729*: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مری امپر وومنٹ ہاؤسنگ سکیم کی سڑکوں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے اور اہل علاقہ کے لئے پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم کی سڑکوں کی کھدائی وغیرہ کر کے غیر قانونی طور پر ساری مٹی MIT کے نالوں میں پھینکی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم میں تاحال قبرستان، مسجد اور کمرشل مارکیٹ تعمیر نہیں کی گئیں؟

(د) حکومت نے مذکورہ سکیم کے غیر قانونی اقدامات پر اب تک کیا کارروائی کی ہے نیز ذمہ داران کے خلاف تحقیقات اور کارروائی سے آگاہ فرمائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) سڑکوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے تعمیراتی کام کی وجہ سے میٹریل وغیرہ رکھا جاتا ہے جو کہ تھوڑی دیر میں اٹھا لیا جاتا ہے چونکہ مری ایک پہاڑی علاقہ ہے بارشیں بھی اس سال زیادہ ہوئی ہیں اور سلائیڈ وغیرہ ہوتی ہیں جو کہ مرمت کر دی جاتی ہے۔19 سال سے تعمیرات پر پابندی تھی گزشتہ سال پابندی ختم ہونے پر تعمیراتی کام شروع ہوئے ہیں میٹریل وغیرہ ہیوی ڈمپر کی وجہ سے روڈ وغیرہ خراب ہوئی ہیں جو کہ تعمیراتی کام مکمل ہونے پر ٹینڈر کر دیے جائیں گے اہل علاقہ کی اس میں کوئی دشواری نہ ہے۔ضروری تعمیراتی کام کے لئے محکمہ ہذا ٹینڈر مورخہ 15-10-2022 اور مورخہ 29-10-2022 کئے جارہے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مٹی MIT کے نالوں میں پھینکی جارہی ہے ٹرسٹ کے علاوہ علاقوں سے مٹی رات کی تاریکی میں اور تعطیلات میں پھینکی گئی جس کے لئے الاٹیوں کو نوٹس اور جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سکیم میں ماسٹر پلان میں قبرستان، مسجد، سکول، ڈسپنسری اور پارکنگ کے لئے جگہ مختص ہے نیز تجارتی مقاصد کے لئے تین عدد پلاٹ نیلام ہو چکے ہیں جبکہ الاٹی نے تاحال تعمیرات شروع نہ کی ہیں۔

(د) محکمہ ہذا ناجائز تعمیرات کرنے والوں کے خلاف وقتاً فوقتاً کارروائی کر رہا ہے اور مقدمات کی پیروی کر رہا ہے۔عدالت عظمیٰ تک محکمہ کے حق میں فیصلہ ہو چکا ہے لیکن قبضہ مافیا میں جو کہ اہل علاقہ اکثریت رکھتے ہیں نام تبدیل کر کے عدالت میں دعویٰ دائر کر دیتے ہیں اور حکم امتناہی حاصل کر لیتے ہیں گزشتہ سال بھی محکمہ کے حق میں فیصلہ دیا گیا اور مدعی کو مبلغ ایک لاکھ روپے جرمانہ بھی کیا گیا جسکی اپیل سیشن کورٹ راولپنڈی دائر کی گئی ہے جو کہ زیر سماعت ہے آئندہ تاریخ مورخہ 2022-10-14 ہے۔

ساہیوال: پی پی۔196 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تعداد، تخمینہ لاگت اور ان کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*** 7831: جناب خضر حیات:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

حلقہ پی پی۔196 ساہیوال میں محکمہ نے کتنے فلٹریشن پلانٹ لگائے ہیں ان کی تفصیل و لاگت اور کس سال میں نصب کئے گئے تھے کتنے پلانٹ آپریشنل ہیں اور کتنے بند پڑے ہیں ان کی مرمت و دیکھ بھال کون کرتا ہے؟

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی نے ماضی میں حلقہ پی پی۔196 تحصیل ساہیوال میں کوئی فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کیا۔جو فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں وہ کسی دوسرے محکمے نے لگائے ہیں اور ان پلانٹس کی مرمت و دیکھ بھال متعلقہ محکمہ کے ذمہ ہے۔

تاہم پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کے تحت حلقہ پی پی۔196 تحصیل ساہیوال میں مندرجہ ذیل مقامات پر مراکزِ آب بنانے کا کام جاری ہے۔

(i) 5L/49 (ii) 5L/59 (iii) 5L/72 (iv) 5L/80 (v) نور شاہ

مندرجہ بالا مقامات پر سول سٹرکچر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور فنشنگ کا کام تیزی سے جاری ہے۔ جس کی تکمیل مالی سال 23-2022 میں ہو جائے گی اور ان کی تخمینہ لاگت تقریباً 10.69 ملین روپے ہے۔

شیخوپورہ: موضع فیض پور خورد کی گلیوں کے سیوریج پائپ لائن کو تبدیل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

7854*: میاں عبدالروف: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع فیض پور خورد تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ کی تمام گلیوں میں سیوریج سسٹم بالکل ناکارہ ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ برسات کے موسم میں مذکورہ موضع کی تمام گلیوں میں بارش اور گٹروں کا پانی کئی کئی دن کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے طلباء و طالبات کا سکول جانا انتہائی دشوار ہو جاتا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت موضع فیض پور خورد، تحصیل فیروزوالا کی تمام گلیوں کا سیوریج پائپ لائن تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) زیر تعمیر سڑک (سگیاں ٹو فیض پور انٹرچینج) کی وجہ سے نکاسی آب متاثر ہوئی۔ تاہم پرائیویٹ سوسائیٹیز 48 انچ کی سیوریج لائن لگا رہی ہے جس سے نکاسی آب ٹھیک ہو جائے گی۔

(ب) زیر تعمیر سڑک کی وجہ سے برسات کے موسم میں نکاسی آب متاثر ہوئی لیکن پرائیویٹ سوسائٹیز کی اول ذکر سیوریج لائن لگنے سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔

(ج) گورنمنٹ اگر فنڈز مہیا کرے تو جن گلیوں میں مسئلہ آ رہا ہے وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں عوامی فلاحی منصوبوں پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7860: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مدوار کتنا تھا؟

(ب) اس مالی سال کے دوران کتنا بجٹ گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو مدوار ملا؟

(ج) اس ادارے میں اس مالی سال کے دوران کتنی رقم کن کن عوامی فلاح / ترقیاتی کاموں کے منصوبہ جات پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ادارے میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی رہائش گاہوں اور دفاتر کی تزئین و آرائش پر خرچ کی گئی تفصیل علیٰحدہ علیحدہ دی جائے؟

(و) کتنی رقم سے سرکاری دفاتر کے لئے سامان کون کون سا خرید کیا گیا خرید کس اتھارٹی کی اجازت سے کی گئی کیا حکومت اس مالی سال کے بجٹ کے خرچ کی تحقیقات کے لئے کوئی غیر جانب دار انکوائری کمیٹی بنا کر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا مالی سال 21-2020 کا کل بجٹ مبلغ 929.168 ملین روپے تھا۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام (گورنمنٹ) 186.491 ملین روپے۔

اپنے ذرائع سے 742.677 ملین روپے۔

ٹوٹل: 929.168 ملین روپے۔

(ب) پاس شدہ بجٹ حقیقی وصولی۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام (گورنمنٹ) 186.491 ملین روپے 216.491 ملین روپے۔
اپنے ذرائع سے 742.677 ملین روپے 981.264 ملین روپے۔

(ج) مالی سال 21-2020 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام (گورنمنٹ) درج ذیل رقم خرچ ہوئی۔
1۔ تعمیر سڑک قلعہ میاں سنگھ مائنر عالم چوک تا گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ 19.948 ملین روپے
2۔ تعمیر سڑک نورپور ڈسٹری بیوٹری، جی ٹی روڈ تا میڈیکل کالج گوجرانوالہ 60.000 ملین روپے۔
3۔ تعمیر سڑک دونوں اطراف نہر اپر چناب کنال پل مراد آئی ہسپتال گوجرانوالہ
66.491 ملین روپے۔
4۔ تعمیر کچا کھیالی روڈ تا کارواں چوک تا شیخوپورہ روڈ گوجرانوالہ 70.000 ملین روپے۔
مالی سال 21-2020 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام (اپنے ذرائع سے) تعمیر سڑکات ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ پر مبلغ 11.817 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(د) مالی سال 21-2020 میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت پر مبلغ 1.119 ملین روپے خرچ ہوئے اور پٹرول کی مد میں مبلغ 2.596 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) مالی سال 21-2020 میں ملازمین کی سرکاری رہائش گاہوں پر مبلغ 1.629 ملین روپے اور دفاتر کی مرمت وغیرہ پر 2.199 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(و) مالی سال 21-2020 میں ادارہ ھذا نے گورنمنٹ ہدایات (Austerity Measures) کے مطابق بجٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے مجاز اتھارٹی کی منظوری اور آڈٹ سے پاس کروا کر درج ذیل اشیاء خرید کیں:-
1۔ ۰۵ عدد ہنڈا موٹر سائیکل CD-70 برائے فیلڈ سٹاف مبلغ 0.390 ملین روپے۔
2۔ ۰۴ عدد کمپیوٹرز بمعہ تمام اسسریز برائے دفاتر مبلغ 1.969 ملین روپے۔
3۔ اسٹیشنری اشیاء برائے دفاتر مبلغ 0.361 ملین روپے۔

لاہور: ایل ڈی اے کی طرف سے تعمیر کی تکمیل کے بعد بلڈنگ گرانے سے متعلقہ تفصیلات

*7883: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

ایل ڈی اے والے تعمیر مکمل ہونے کے بعد بلڈنگ گرانے آجاتے ہیں جس کی وجہ سے مالکان کا بہت سارا پیسہ ضائع ہوتا ہے کیا تعمیر شروع ہونے سے پہلے روک تھام نہیں کی جاسکتی؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

ایل ڈی اے غیر قانونی طور پر تعمیر ہونے والی عمارتوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ایل ڈی اے کا عملہ تمام غیر قانونی تعمیر کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی کا آغاز کرتا ہے جس میں مندرجہ ذیل اقدامات شامل ہیں۔اس عمارت کے مالکان کو تعمیر روکنے کا نوٹس LDA ACT Section 40(1) جاری کیا جاتا ہے جس میں مالک کو دو سے تین دن کا وقت دیا جاتا ہے۔اس کے بعد اگر مالکان تعمیر نہ روکیں تو ان کے خلاف ایل ڈی اے ایکٹ کے سیکشن 40(II) کے تحت شوکاز جاری کیا جاتا ہے جس کی میعاد دو سے تین دن ہوتی ہے۔جواب میں تعمیر نہ روکنے کی صورت میں عمارت کی سربمہری یا مسماری کے احکامات جاری کئے جاتے ہیں۔بعد ازاں ایل ڈی اے انفورسمنٹ عملہ ایل ڈی اے پولیس اور متعلقہ تھانہ کو اطلاع کر کے عمارت کی سربمہری یا غیر قانونی تعمیر کی مسماری کی جاتی ہے۔اس کے بعد اگر مالکان کوئی دیگر غیر قانونی عمل کریں تو مالکان کے خلاف مقامی تھانہ میں FIR کرائی جاتی ہے۔اوپر بیان کی گئی صورتحال کے مدنظر ایل ڈی اے غیر قانونی طور پر تعمیر ہونے والی عمارتوں کے خلاف بلا امتیاز برسرپیکار ہے۔

لاہور میں پی ایچ اے کی طرف سے لگائے گئے سائن بورڈ کی تعداد اور کرایہ کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*7889: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

پی ایچ اے ڈیپارٹمنٹ نے پورے لاہور میں کتنے الیکٹرونکس بورڈ لگائے ہیں کتنے سائن بورڈ لگائے ہیں اوران بورڈز کا سائز کیا ہے اورانکا کتنا کرایہ وصول ہورہا ہے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت وسرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

پی ایچ اے لاہور شہر کی اپنی حدود میں پرائیویٹ پراپرٹیز پراب تک تقریباً 341 اشتہاری بورڈز اور 82 الیکٹرانکس بورڈز نصب کرنے کی اجازت دے چکا ہے۔ جن کا سائز زیادہ تر 10x20،30x40،60x2،45x15 ہے۔ان اشتہاری بورڈوں سے ریگولٹری فیس کی مد میں جولائی 2021 سے دسمبر 2021 تک -/136,644,603 روپے وصول کئے جاچکے ہیں۔

اوکاڑہ: پی پی۔189 میں واٹر سپلائی، سیوریج، سولنگ پر اخراجات سے متعلقہ ودیگر تفصیلات

*7944: **جناب منیب الحق:** کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)　پی پی۔189 اوکاڑہ میں کتنی رقم سال 21-2020 اور 22-2021 میں کس کس کام پر خرچ کی گئی ہے؟

(ب)　کتنی رقم واٹر سپلائی اور کتنی رقم سیوریج، سولنگ نالی پر خرچ کی گئی ہے؟

(ج)　اس علاقہ میں کتنی گاڑیاں اور واٹر ٹینک کس کس مقصد کے لئے ہیں؟

(د)　اس علاقہ میں کس کس جگہ کس کس منصوبہ پر کام کیا جارہا ہے؟

(ہ) اس میں واٹر سپلائی کی کون کون سی سکیم بند ہیں یہ کس وجہ سے بند ہیں اور ان کو ورکنگ کنڈیشن میں نہ لانے کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 21-2020 میں کل 5 منصوبہ جات پر کام کیا ہے جن کی تفصیل درجہ ذیل ہے:-

خرچہ مالی سال 21-2020	فنڈز ریلیز مالی سال 21-2020	سکیم کا نام
16.487 ملین روپے	16.590 ملین روپے	1۔ سکیم ٹف ٹائل، سیوریج، تعمیر نالہ و گلیات وارڈ نمبر 1 تا 50 اوکاڑہ شہر
1.588 ملین روپے	1.665 ملین روپے	2۔ سولنگ / سیوریج اینڈ ڈرینج آف چک نمبر 53/54/55/L-2 اوکاڑہ
26.381 ملین روپے	26.622 ملین روپے	3۔ انسٹالیشن آف ایل ای ڈی سٹریٹ لائٹ 120w بشمول پولز، تعمیر نالہ، ٹف ٹائل
11.920 ملین روپے	12.181 ملین روپے	4۔ سکیم ٹف ٹائل، سیوریج، تعمیر نالہ و گلیات وارڈ نمبر 1 تا 50 اوکاڑہ شہر
21.228 ملین روپے	21.250 ملین روپے	5۔ ایکسٹینشن / امپروومینٹ آف واٹر سپلائی ساؤتھ سٹی اوکاڑہ

ٹوٹل خرچہ 77.605 ملین روپے ٹوٹل ریلیز 78.308 ملین روپے

مالی سال 22-2021 کی تفصیل درجہ ذیل ہے:-

خرچہ مالی سال 22-2021	فنڈز ریلیز مالی سال 22-2021	سکیم کا نام
9.767 ملین روپے	86.392 ملین روپے	1۔ ایکسٹینشن / امپروومینٹ آف واٹر سپلائی ساؤتھ سٹی اوکاڑہ
12.02 ملین روپے	20.00 ملین روپے	2۔ ٹف ٹائل اینڈ سیوریج مصطفےٰ پارک، علی پور، شورہ کوٹھی عزیز یعقوب ٹاؤن، سٹی اوکاڑہ

ٹوٹل خرچہ 21.787 روپے ٹوٹل ریلیز 106.392 ملین روپے

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 21-2020 اور 22-2021 میں واٹر سپلائی سکیم کی مد میں جو رقم خرچ کی وہ درج ذیل ہے:-

خرچہ مالی سال21-2020	فنڈز ریلیز مالی سال 2020-21	سکیم کا نام
21.228ملین روپے	21.250ملین روپے	ایکسٹینشن امپروومینٹ آف واٹر سپلائی ساؤتھ سٹی اوکاڑہ

خرچہ مالی سال22-2021	فنڈز ریلیز مالی سال 2021-22	سکیم کا نام
9.767ملین روپے	86.392ملین روپے	ایکسٹینشن / امپروومینٹ آف واٹر سپلائی ساؤتھ سٹی اوکاڑہ

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 21-2020 اور 22-2021 سیوریج، نالی، ٹف ٹائل، سولنگ کی مد میں جو رقم خرچ کی وہ درج ذیل ہے:-

سکیم کا نام فنڈز ریلیز مالی سال 21-2020 خرچہ مالی سال 21-2020

خرچہ مالی سال21-2020	فنڈز ریلیز مالی سال21-2020	سکیم کا نام
16.487ملین روپے	16.590ملین روپے	1۔ سکیم ٹف ٹائل، سیوریج، تعمیر نالہ وگلیات وارڈ نمبر 1 تا 50 اوکاڑہ شہر
1.588ملین روپے	1.665ملین روپے	2۔ سولنگ / سیوریج اینڈ ڈرینج آف چک نمبر53/54/55/L-2 اوکاڑہ
26.381ملین روپے	26.622ملین روپے	3۔انسٹالیشن آف ایل ای ڈی سٹریٹ لائٹ w120 بشمول پولز، تعمیر نالہ، ٹف ٹائل
11.920ملین روپے	12.181ملین روپے	4۔ سکیم ٹف ٹائل، سیوریج، تعمیر نالہ وگلیات وارڈ نمبر 1 تا 50 اوکاڑہ شہر

ٹوٹل خرچہ 56.377ملین روپے ٹوٹل ریلیز 57.058ملین روپے

خرچہ مالی سال22-2021	فنڈز ریلیز مالی سال22-2021	سکیم کا نام
12.02ملین روپے	20.00ملین روپے	ٹف ٹائل اینڈ سیوریج مصطفےٰ پارک، علی پور، شورہ کوٹھی عزیز یعقوب ٹاؤن، سٹی اوکاڑہ

ٹوٹل خرچہ 12.02ملین روپے ٹوٹل ریلیز 20.00ملین روپے

(ج) یہ سوال محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ نہ ہے۔

(د) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے زیر نگرانی ٹف ٹائل اینڈ سیوریج مصطفےٰ پارک، علی پور ، شورہ کوٹھی عزیز یعقوب ٹاؤن، سٹی اوکاڑہ میں کام ہو رہا ہے اور اس کے علاوہ واٹر سپلائی سکیم ساوتھ اوکاڑہ سٹی کا کام اندرون شہر میں ہو رہا ہے

(ہ) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے بنائی گئی رورل واٹر سپلائی کی سکیمز جو کہ حلقہ PP-189 میں فعال کرتی ہیں اور جو کہ درج ذیل ہیں اور ان سکیموں کے بند ہونے کی وجہ سے مشنیری کا چوری ہونا، ٹرانسفارمر کا چوری ہونا، ٹیوب ویل کا بور فیل ہو جانا ہے، ان سکیموں کی مقررہ مدت معیاد پوری ہو گئی ہے۔ یہ سکیمیں سال 1996 تا 2000 میں بنائی گئی تھیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تخمینہ لاگت	سکیم کا نام
3.672 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 4-L/1 اوکاڑہ
3.438 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 4-L/2 اوکاڑہ
4.957 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم 2-L/53 اوکاڑہ
3.476 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم 2-L/54 اوکاڑہ
1.819 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم 2-L/55 اوکاڑہ
3.456 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم 2-L/56 اوکاڑہ

اگر حکومت پنجاب ان واٹر سپلائی سکیموں کے فنڈز مہیا کر دیں تو محکمہ ہذا ان واٹر سپلائی کو از سر نو چلا دیں گے اور اہل دیہہ کو صاف ستھرا پانی مہیا کر دیں گے۔

جناب سپیکر: آج کی کارروائی کے بقیہ agenda items کو Friday تک pending کیا جاتا ہے لہٰذا اب انشاءاللہ اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 23۔دسمبر 2022 بوقت دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔